

## Page A FIRE A LESSON 150 سورہ آنکھ فصل 15.

سکی ہووت ہے۔ آنکھ کے معنی عار کے ہیں۔ اس میں اصحاب آنکھ کا دعویٰ بیان لیا گیا ہے اس لیے اس سورہ آنکھ کیا جاتا ہے۔ کچھ فضیلتی اس سورت کے بارے میں۔ اس میں ایتوانی 10 آیات اور آٹھی 15 آیات بھی جو یاد کرے اور یہی وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ اور جو انسکی نسلوں کے دن کرے گا تو آئندوں ہم کے تک اس کے لئے ایک خاصی نور کی رفتاری ہی ہے۔ اس کے پڑھنے سے گھر میں سلیمان و برکت نازل ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ مسلموں پر عملِ برلنگی ترقیت کے طور پر۔ (ذہن) ایک اور آیات کہ یہ سورہ پوری بودی کی وجہ وقق میں نازل ہوئی ہے۔

70 نزار فرشتوں کے ساتھ۔

آیت ۱۔

اللہ کی تعریف سے آغاز ہوا ہے نے اپنے بنوے (رسول مصطفیٰ علیہ السلام) پر یہ کتاب [قرآن] اتنا ہی بھی کوئی سمجھی یعنی یہ تینوں نبی اس سے لیا گھومی ہے یا؟

جواب: اس کتاب کے انور کوئی جھوکات ہیں۔ یعنی ہمیں تینوں نبی اور حلام کے انور میں کوئی یہ تینوں نبی ہیں۔ ایک ایک لفظ اپنے انور پر سے چکے کے مفہم رکھتی ہے۔

آیت ۲: قَتَّمْ سے بیان لیا مراد ہے؟

جواب: مستقیم درست رہنے والا۔ (یہ) انداز اور تفسیر میں پاک ہے معتدل۔  
3، خود بھی سیدھی ہے۔ بالعمل بھی۔

حوالہ ۲: اس میں قرآن پاک کے نزعل کا معصوم کیا بتایا جا رہا ہے؟

جواب: ایمان اور عمل کے نتائج کی خوشخبری دیتا ہے اور انکار و بدھمل کے نتائج سے بُردار کرتا ہے۔

حوالہ ۳: آیت کے آفرین یہاں پہنچا کہ اُبڑا حستاً لعلے یہاں ناپڑے گا؟

جواب: عمل مالح رہنا پڑے گے۔

ہنس کے حصول لیتے ہے شرط ہے۔ عمل میں وہ جو اخلاقی اور سنت کے مطابق کیے جائیں۔ اس سے یہ خوشی جیسی بھی ذور ہو جائے کہ کچھ کے بغیر نہ حل طے کیں۔